Session 4th
No 62
Date 9-9-2013
Department Housing

18/9/2013
S.M.O.4

Mr.Muzaffar Said Advocate, MPA

CALL ATTENTION NOTICE No.62

میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ صوبائی اسمبلی کی مجلس قائمہ نمبر 29 برائے ہاؤسنگ کے اجلاس مورخہ 30 جنوری 2013 کو سرکاری ملازمین کے لئے جلوزئی کے مقام پر ہاؤسنگ سکیم کے لئے درخواستوں کے ساتھ 15% سے 10% اور بقیہ رقم 11 سی ماہی اقساط کے بجائے 15 سی ماہی اقساط میں جمع کرانے کی سفارش کی تھی جس پر محکمہ ہاؤسنگ نے ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاکہ صوبے کے کم تنخواہ دار سرکاری ملازمین اپنے گھروں کے مالک بن سکیں۔ (مینٹس کی کاپی منسلک ہے) لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ نے صوبائی اسمبلی کی مجلس قائمہ کی سفارشات کو پس وپشت میں ڈال کر اور ردی کے ٹوکری کی نظر کر کے پرانے طریقہ کار کے تحت جلوزئی ہاؤسنگ سکیم میں کامیاب امیدواروں کو پلاٹوں کے الاٹ مینٹ لیٹر بمعہ پے منٹ شیڈول جاری کیں ہیں اور تاخیر کی صورت میں 2% جرمانہ عائد کرنے کی شرط بھی لگائی ہے۔ (شیڈول لف ہے) جو کہ بے گھر اور کم تنخواہ دار ملازمین کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی ہے۔ چونکہ مذکورہ ہاؤسنگ سکیم ملازمین ہی کے پیسوں سے پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے جس میں صوبائی خزانہ سے ایک روپیہ خرچ نہیں ہوتا۔ لہذا صوبائی حکومت سرکاری ملازمین کی مالی اور رہائشی مشکلات کے پیش نظر مجلس قائمہ نمبر 29 برائے ہاؤسنگ کے اجلاس مورخہ 30 جنوری 2013 کو دی گئی سفارشات پر عمل درآمد کر کے پہلی اور دوسری قسط میں جمع شدہ رقم کو ایڈجسٹ کر کے revise پے منٹ شیڈول جاری کی جائے تاکہ سرکاری ملازمین اپنے گھروں کے خواب کو شرمندہ تعبیر کر سکیں۔